سوال

(581) صبح کی نماز کے وقت سویا رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض اوقات بہت تھکا رہتا ہوں اور رات کو سوتا بھی دیر سے ہوں جس کی وجہ سے نماز صبح گھر ہی میں پڑھ سکتا ہوں تو کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر بالغ مسلمان مرد کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ پانچوں نمازیں اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ مل کر مسجد میں باجماعت ادا کرے اور اس سلسلہ میں سستی وکاہلی ہر گز جائز نہیں صبح یا دیگر نمازوں میں جماعت سے پیچھے رہ جانا نفاق کی نشانی ہے جیساکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ ١٤٢ ... سورة النساء

''منافق (ان چالوں سے اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«اثقل الصلاة المنافقین صلاة العشاء وصلاة الفجر ولو یعلمون مافیھما لاتوھما ولو حبوا» (صحیح بخاری)

''منافقوں کے لئے سب سے زیادہ دشوار نماز عشاء اور صبح کی نماز ہے۔ اور اگر انہیں معلوم ہوتا کہ ان نمازوں میں کتنا اجر وثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل چل کر آتے ۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«من سمع النداء فلم یات فلاصلاۃ لہ الامن عذر» (سنن ابن ماجہ)

''جو شخص آذان سنے اور پھر نماز کے لئے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔''

ایک نابینا آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس کوئی معاون نہیں ہے۔ جو مجھے مسجد میں لے جائے تو کیا مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ہل تسمع النداء بالصلاۃ؟ قال نعم: قال فاجب» (صحیح مسلم)

''کیا تم نماز کے لیے اذان سنتے ہو؟'' تو اس نے کہا ''جی ہاں'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پھر اذان کی آواز پر لبیک کہو۔''

جب ایسے نابینا شخص کو جس کے پاس کوئی معاون بھی نہ ہو، جماعت میں شرکت سے معذور نہیں سمجھا گیا۔ تو کوئی دوسرا انسان تو بلا اولیٰ معذور نہیں ہو سکتا لہذا اے سائل! آپ پر واجب ہے کہ اللہ سے ڈریں فجر اور دیگر نمازوں کے باجماعت ادا کرنے کا اہتمام کریں (رات کو) جلد سو جایئں تاکہ صبح کی نماز کے لئے اٹھ سکیں اور بیماری یا خوف وغیرہ کے شرعی عذر کے بغیر گھر میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق کے اختیار کرنے اور اس پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 464

محدث فتویٰ